مدیر کے نام

اعجاز احمد۔ ملتان

آبادی (نومبر ۹۴) میں بہت صحیح نشاندہی کی گئی ہے کہ مسئلہ اضافہ آبادی نہیں۔ ہماری ضرورت ایسی قیادت ہے جو منفی نہیں، مثبت سوچ کی حامل ہو اور انسانی وسائل کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے منصوبہ بندی کرے۔

عدی محمد۔ کراچی

سفر کریں تو بڑے بڑے قطعات اراضی غیر آباد نظر آتے ہیں۔ انھیں آباد کرنے کے لیے انسانوں ہی کی تو ضرورت ہے۔

قمر میمن۔ شکارپور

ہماری سب سے بڑی بدقسمتی وہ حکمران ہیں جو تعمیرو ترقی کے لیے اپنے مالی اور انسانی وسائل پر انحصار کرنے کے بجائے غیر ملکی آقاؤں کی طرف دیکھتے ہیں، اور پھر ان ہی کے مفادات پورا کرنے کے لیے قومی پالیسیاں تشکیل دیتے ہیں۔ بلکہ اب تو کسی شرم کے بغیر ان ہی سے بنواتے ہیں۔ برتھ کنٹرول کی مہم اسی صورت حال کو ظاہر کرتی ہے۔

شمس الدین۔ سکھر

مولانا ملک غلام علی کی یاد میں (نومبر ۹۴) مضامین سے ان کے حالات زندگی کا تو پتا چلتا ہے، لیکن ایک انسان کی حیثیت سے ان کے کردار کی روزمرہ جھلکیاں سامنے نہیں آتیں۔ ان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والوں کو اس پہلو پر بھی قلم اٹھانا چاہیے۔

نور ورجان۔ پشاور

شرعی عدالت کے جج کی حیثیت سے مولانا ملک غلام علی صاحب نے جو فیصلے لکھے ہیں انھیں یک جا شائع کیا جانا چاہیے۔

محمد طارق محمود، ملتان

ترجمان القرآن میں مرحومین کی تحریریں تو بڑے اہتمام سے شائع ہوتی ہیں اور یہ ہیں بھی بہت مفید، لیکن عصرِ حاضر سے برسرِپیکار زندہ اہلِ قلم کی زندگی آموز نگارشات سے ہم اکثر محروم رکھے جا رہے ہیں۔ کسی اسلامی ملک کی صورتحال سے آگاہ فرمائیں کہ وہاں کی سیکولر اور مذہبی جماعتوں اور سیاست کے بارہ میں معلومات حاصل ہوں۔

محمد صدیق ظفر۔ لاہور

ماشاءاللہ، ترجمان القرآن خوب ترقی کر رہا ہے۔ جنوری سے آپ نے تزئین نو کا آغاز کیا تھا، اب دسمبر ہے، جائزہ لیجیے کہ اس پورے عرصے میں کون سا موضوع نظرانداز ہوا، ۱۹۹۵ سے کیا یہ ممکن ہو گا کہ ہر ماہ کسی اہم مسئلہ پر تین چار علما کی رائے آجایا کرے۔

طغرل ارسلان۔ کمالیہ

ترجمان القرآن کے مضامین کا تنوع قابل ستایش ہے۔ قرآن مجید کی ترجمانی کا حصہ قدرے کم ہے۔ عصرحاضر کے تفسیری رجحانات کی نشاندہی فرمائیں۔ قرآن پر گزشتہ بیس تیس برسوں میں مستشرقین نے جو کام کیا ہے، کیا اس کا جائزہ بھی آپ دیں گے۔

غضنفر علی ضیغم نتوی۔ جھنگ

بشیر جمعہ صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ لکھنا بند نہ کریں۔ اہل اللہ کے رمضان المبارک کے قیمتی لمحات کا تذکرہ ترجمان القرآن میں آنا چاہیے۔ ملک غلام علی مرحوم کی یاد میں لکھے گئے مضامین بہت عمدہ ہیں۔ ان میں مرحوم کی علمی خدمات کا جائزہ نہیں آسکا۔

عثمان حسن عمر ۔ فیصل آباد

تمام مضامین اچھے ہیں ۔ البتہ قرآن کا گوشہ نظر نہیں آیا ۔ کیا فہم قرآن کے حوالے سے ہر ماہ کوئی تحریر دی جا سکتی ہے' خواہ ایک صفحہ ہی ہو ۔

محمد عبداللہ حسین ۔ لاہور

شاہ ولی اللہ اور حافظ ابن قیم کے افادات لائق مطالعہ ہیں، ایسی اور بھی علمی شخصیتوں کے افادات شائع ہونے چاہییں ۔ حکمت مودودی کے صفحات بڑھا دیں اور حالات حاضرہ سے متعلق مولانا مرحوم کی تحریروں کا انتخاب دیں تو کارکنوں کے علاوہ عام قارئین کے لیے بھی استفادہ کی چیز ہو گی ۔ ۶۰ سال پہلے کے عنوان سے ترجمان القرآن میں سے جو ایک صفحہ دیا جاتا ہے' اسے بھی مولانا مودودی ؒ کی تحریروں کا حامل ہونا چاہیے ۔